SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE
For immediate release
August 07, 2025

SECP Files Criminal Case on charges of insider trading

Islamabad, August 7, 2025 – As part of its enforcement mandate, Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has filed a criminal complaint against the Company Secretary of a listed company, his four close relatives and a private limited company for alleged involvement in insider trading. The SECP reached these findings, after conducting thorough investigations under Securities Act, 2015. The criminal complaint has been filed at the Special Court (Offenses in Banks), Sindh at Karachi and the Court has admitted the complaint No. 14 of 2025.

The Commission observed that certain clients accumulated shares of a listed company from August 22, 2023 to October 12, 2023, when material information regarding the buy-back of shares by sponsors and its delisting was not public and termed as inside information under the Securities Act, 2015 (the Act). The accumulation of listed company's shares by certain clients, when information was non-public, raised suspicion of insider trading, therefore, an investigation under the Act for possible violation of Insider Trading was initiated.

The Investigation findings revealed that the Company Secretary of the listed company was privy to price sensitive information from August 11, 2023 owing to his official position in the Company and was handling matters relating to delisting process. Hence, he was termed as an insider. He allegedly shared price sensitive confidential information which was not publicly available at that time, with his close relatives and the Chief Executive Officer of an associated company. The company secretary also provided funds to his relatives for acquiring the shares of the listed company and benefited from the illicit proceeds made from the trading of shares, based on the insider information.

The accused parties accumulated the shares based on price sensitive material information provided by the Company Secretary. Following the public disclosure of material information resulting in a significant increase in share prices, the accused parties sold the accumulated shares to the general public collectively generating illicit gains amounting to Rs. 338.085 million. None of the accused had prior history of trading in the shares of the listed company.

Under the Securities Act, 2015, insider trading being a criminal offense, may lead to up-to three years imprisonment or fine not exceeding two hundred million rupees or three times the illicit gain.

SECP is committed to take effective supervision and enforcement actions to ensure the integrity of the capital market and protect investors from misconduct.

ایس ای سی پی نے انسائیڈر ٹریڈنگ کے الزام میں فوجداری مقدمہ درج کر لیا۔

اسلام آباد، 7 اگست: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے اپنے قانونی اختیارات کے تحت ایک لسٹڈ کمپنی کے سیکرٹری، اس کے چار قریبی رشتہ داروں اور ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے خلاف اندرونی معلومات کی بنیاد پر شیئرزکی خریدو فروخت (انسائیڈر ٹریڈنگ) میں مبینہ ملوث ہونے پر فوجداری شکایت درج کی ہے۔ ایس ای سی پی نے یہ نتائج سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کے تحت مکمل تحقیقات کے بعد حاصل کیے۔ فوجداری شکایت اسپیشل کورٹ (بینکوں میں جرائم) سندھ، کراچی میں درج کی گئی ہے اور عدالت نے شکایت نمبر 2025/14 کو قبول کر لیا ہے۔

کمیشن نے مشاہدہ کیا کہ کچھ کلائنٹس نے 22 اگست 2023 سے 12 اکتوبر 2023 کے درمیان ایک لسٹڈ کمپنی کے شیئرز خریدے، جب کہ کمپنی کے شیئرز کی اسپانسرز کے ذریعے دوبارہ خریداری اور اس کی ڈی لسٹنگ سے متعلق اہم معلومات عوام کے علم میں نہیں تھیں۔ یہ معلومات سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کے تحت اندرونی معلومات (انسائیڈ انفارمیشن) کے زمرے میں آتی ہیں۔ چونکہ یہ شیئرز ایسی حالت میں خریدے گئے جب یہ معلومات عوامی نہیں تھیں، اس لیے اندرونی معلومات کی بنیاد پر خرید و فروخت (انسائیڈر ٹریڈنگ) کا شک پیدا ہوا، جس پر ایکٹ کے تحت ممکنہ خلاف ورزی کی تفتیش شروع کی گئی۔

تحقیقات کے نتائج سے ظاہر ہوا کہ لسٹڈ کمپنی کا سیکرٹری 11 اگست 2023 سے قیمت پر اثر انداز ہونے والی حساس معلومات تک اپنی سرکاری حیثیت کی وجہ سے رسائی رکھتا تھا اور وہ ڈی لسٹنگ کے عمل سے متعلق امور سنبھال رہا تھا۔ لہٰذا، اُسے "انسائیڈر" قرار دیا گیا۔ اُس پر الزام ہے کہ اُس نے یہ خفیہ اور حساس معلومات، جو اُس وقت عوامی نہیں تھیں، اپنے قریبی رشتہ داروں اور ایک منسلک کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے ساتھ شیئر کیں۔ کمپنی سیکرٹری نے اپنے رشتہ داروں کو لسٹڈ کمپنی کے شیئرز خریدنے کے لیے مالی معاونت بھی فراہم کی اور انسائیڈر معلومات کی بنیاد پر شیئرز کی خرید و فروخت سے حاصل ہونے والے غیر قانونی منافع سے فائدہ اُٹھایا۔

ملزمان نے کمپنی سیکرٹری کی جانب سے فراہم کردہ قیمت پر اثر انداز ہونے والی حساس معلومات کی بنیاد پر کمپنی کے شیئرز خریدے۔ جب یہ اہم معلومات عوام کے ساتھ شیئر کی گئیں اور اس کے نتیجے میں شیئرز کی قیمت میں نمایاں اضافہ ہوا، تو ملزمان نے یہ خریدے گئے شیئرز عام لوگوں کو فروخت کر دیے، جس سے اُنہوں نے مجموعی طور پر 338.085 ملین روپے کا غیر قانونی منافع حاصل کیا۔ ان میں سے کسی بھی ملزم کا ماضی میں فہرست شدہ کمپنی کے شیئرز میں تجارت کرنے کا کوئی ریکارڈ نہیں تھا۔

سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کے تحت انسائیڈر ٹریڈنگ ایک فوجداری جرم ہے، جس کی سزا تین سال تک قید، یا دو سو ملین روپے تک جرمانہ، یا حاصل شدہ غیر قانونی منافع کے تین گنا تک جرمانہ ہو سکتی ہے۔

ایس ای سی پی نے سرمایہ مارکیٹ کی شفافیت کو یقینی بنانے اور سرمایہ کاروں کو بدعنوانی سے بچانے کے لیے مؤثر نگرانی اور قانونی کارروائیاں کرنے کے لیے پرعزم ہے۔